

كَمَا لَاحِقُ فَرَهُوَ الْبَاطِلُ إِذَا الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْقًا

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

الحمد لله الذي جعل في هذه السالمة باباً من مقاصد قلوبى وسمان بخيلوى سحرى

بانتظام شیخ محی الدین تاجر کتب لاہور بازار

مَطْبَعَةُ رُفْعَةِ قَدْرٍ
دَرْجَةُ ضَرْبِ لَاهُوتِ مَطْبُوعِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله ولا نستعينه ولا نستغفره ولا نعوذ من به وننتوكل عليه نعو
 بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا من يهده الله فلا مضل
 ومن يضل فلا هادي لا تشهد أن لا اله الا الله وحده لا شريك له
 ان محمدا عبده ورسوله الذي ارسل الى الناس كافة بشيرا ونذيرا صلى الله عليه
 وآله واصحابه وازواجه وذريته وسلم تسليما كثيرا كثيرا
 ايا بعد محي الدين تاجرت لاهور گزارش کرتا ہوں کہ ان نون خباب مولوی غلام قادر صاحب
 اور مولوی فیض الدین صاحب المعروف بغدادی خفی مذہب کے علمائے مباحثہ ضلع سیالکوٹ
 کے بابین ایک اشتہار مسیحی مصمصام قادر مئی نمان بغدادی ہیرا پاپا ہیرا شہر شہر اور کوچ
 کوچ پھیلا ہوا نام کو ہنگایا ہوا لکھو خواہ شاہ کا جوش دلایا ہوا طرح طرح کا جہوشہ اسمین ملایا ہوا
 نقل مشہور ہوتا پیش قاضی رذن راضی آئی اسل مال اور ٹھیک ٹھیک قصہ اس مباحثے کا
 اخبار و کٹوریہ پیر سیالکوٹ میں ان حضرات کے اشتہار سے پہلے پہلے چکا ہوا ہوا اخبار مذکور منشی
 بیان چند صاحب ہندو میں نہ موحد مسلمانوں سے لکھو کچھ غرض ہوا اور نہ متقدمین سے ان کو
 کچھ تعلق ہوا جس طرح اصل مباحثے کی حقیقت گذری تھی بے کم و کاست اوہوں کو دیا اخبار
 کردی ہوا اور نقل اسکی حرف بحرف اس سال کے اخیر میں دیا ہوا جو شخص ان حضرات کے
 اشتہار اور اس اخبار کا مقابلہ کرے گا زمین آسمان کا فرق انہیں دیکھ ہیگا اب یہ پہلے ان
 اختلافات کا جواب عرض نقل میں لاتا ہوں جو کہ کتاب تقویت الایمان مؤلفہ مولوی محمد

علیہ الرحمۃ والعتقان پر ان حضرات نے اپنی آشتیا میں بیچ کر لے کر میں سو سن کی عمر پہنچا اور انھوں نے
 فرقہ بندی اور مذہب پر کتاب تقویت الایمان کو مانتر میں جب تک تقویت الایمان والیکہ ایمان اسلام
 ثابت نہ کریں تب تک امت محمدیہ میں محسوب نہیں ہو سکتے چنانچہ تقویت الایمان لے کر
 تکفیر پر فتوے علماء احرار میں شریفین ہندوستان کو جو وہیں امت محمدیہ میں جب مقصود یہ گاہ
 صاحب تقویت الایمان کے تکفیر کے قائل ہوں جواب باطل است آنچہ معی گوید مؤلف
 تقویت الایمان مولوی محمد اسماعیل شہید رئیس الموحیدین علیہ الرحمۃ والعتقان عالم حقانی حافظ کلام
 ربانی حاجی الحرمین الشریفین قلع بنیان کفر و شرک و بدعت باعث احیاء سنت حامی دین
 خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے لاکہوں آدمی انکا حفظ و نصیحت میں سن کر انکی
 کتاب تقویت الایمان وغیرہ کو دیکھ دیکھ کر عقائد شرک و بدعت و گور پرستی سے تائب ہو گئے
 یہو مسلمان ہو حد متبع سنت نبوی اور نہ راہ فاسق دائم الخمر اور زانی بدکار وغیرہ انکی صحبت کی بہت
 سی شریعتی بیخفت پارسا اور صالح ہو گئے لیکن تعجب یہ کہ یہ حضرات ایسے بزرگ اور ولی اللہ کو کافر
 کہہ کر والے اتنا نہیں سمجھتے کہ اگر وہ اللہ کے نزدیک مسلمان ہیں کافر نہیں ہیں تو اس کہنے سے
 ہم خود کافر ہو جاتا و جبکہ کیونکہ بخاری میں روایت ہے ابی ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہنا کہ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ ہمت کرے کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی اور نہ ہمت
 کرے اس کو کفر کی مگر کہ پہر تا ہو کلمہ کفر و فسق کہنے والے پر اگر ہو یا رُسکا کہ جسکو وہ کلمہ کہا اس طرح کا اور
 بخاری اور مسلم میں روایت ہے انہیں سے کہ کہا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
 جو شخص لپکے کسی شخص کو ساتھ کفر کے باہرے دشمن خدا کے اور نہیں ہے وہ شخص اس طرح کا
 مگر کہ رجوع کرنا ہو کفر یا خدا کا دشمن ہونا پس یعنی وہ شخص آپ کا ذرا دشمن خدا کا جتنا ہو
 اور طفقہ یہ ہے کہ آپ لوگ حنفی ہو یعنی مذہب والوں کے نزدیک سچا ہے کہ یہ یہ پیدا کہہنا
 پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تو اسوں حضرت امام ابو نعیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کو مباح
 قتل کر ڈالا تھا اس کو کافر کہنا اور اس پر لعنت کرنی منع ہے تو یہ خدا جانے آپ کیا سمجھ کر

میں باب خلافت
 والقیبہ انہیں کہہ کر
 تاملین ج ۱
 میں باب خلافت
 انہیں کہہ کر

بہدا اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کا بیٹا نہ کہلائے اور کسی کا بیٹا کہلائے تو کیا لوگ اسکو
 دانا سمجھیں گے ہرگز نہیں بلکہ ایسے شخص کو لوگ بڑا نادان سمجھیں گے پھر بڑے افسوس کی بات ہے
 کہ آپ لوگ کلہ تو پھر میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہ بھی انہیں کی کہلا میں لیکن پھر
 آپ کو محمد ہی نہ کہا وین حقی ہی کہلا دین بلکہ محمد ہی کہلانے سے بڑا سادہ بن کیا شر کے دن
 خدا کے سامنے بھی یہی کہہ گئے کہ ہم محمد ہی نہیں میں خفی میں کیا خیر کرتے ہو ایسی
 بوجہ پر جو دو گے محشر میں ایسی سوچ پڑے دو مسر اعتراف نفوت الایمان مطبوعہ مطبعہ فاروقی
 دہلی کے صفحہ ۴۲ میں لکھا ہے کہ یقین کر لینا چاہیے کہ ہر مخلوق کیا بڑا ہی چوٹا خدا کی شان کے آگے
 چارہ بھی ذلیل ہے جو اب اسکا تین طے پر ہے اول یہ کہ اس عبارت میں خصوصیت رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہرگز نہیں ہرگز ان حضرات نے اس عبارت سے تخصیص رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیونکر سمجھ لے اس میں لفظ مخلوق ہی عام ہے اور قید ہوئے ہرگز
 بھی اسکے موم پر زیادہ تر تائید کرنے والے موجود ہیں اس سے حاصل آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک مراد لینا بے دلیل بات اور تخصیص بلا تخصیص ہو دو ہم اہل
 لسان کے محاورات میں اکثر ایسی باتیں ہوا کرتی ہیں جیسے کہ کہا کرتے ہیں کہ اللہ کے آگے
 سب اعلیٰ واد نے برابر ہیں اور کہتے ہیں کہ حکام کے نزدیک چوٹے بڑے برابر ہیں اور باپ کے
 سامنے سب صغیر و کبیر کیساں ہیں یہ کوئی ایسے ایسے بدل بجال پڑا اختراع نہیں کرتا کہ تم
 نے بے ادبی کی اور اعلیٰ اور بڑے اور کبیر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مراد لیا
 سوم مولوی محمد سمیل کے اس عبارت کے لکھنے سے یہ مراد ہو کہ اللہ تعالیٰ کی شان اور
 عظمت اور جلال کو تو کو معلوم ہو جاوے کہ بے ادبی کے قصد سے ہو کیونکہ اگر ان کے
 قول کو بے ادبی پر حمل کیا جاوے تو پھر کئی اور بزرگوں کی عبارتیں اس قسم کے کہ جیسا کہ
 ان کی جو کہ مولوی محمد سمیل کی عبارت یہ بھی کئی درجہ نہ کہ میں دیکھو پہلا قول شیخ المشائخ
 حضرت نظام الدین دہشتی الملقب بزمی زہد غفرلہ ہوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب

قوائد القوادین فرماتے ہیں۔ ایمان کسے تمام نہیں ہوتا ہر خلق ہر دیکھ اور پچھن نہ نماید
 کہ بیشک شتر یعنی کسی شخص کا ایمان پورا نہیں ہوتا جب تک کہ تمام خلقت کو پروردگار کی شان
 کے نزدیک الیانا نہ سمجھ لیں جیسے انسان کی میٹھی۔ اب اگر آپ اس عبارت کو انصاف کی
 آنکھوں سے دیکھیں تو خود بخود سمجھ لیں گے کہ حضرت نظام الدین صاحب کا یہ قول مولوی محمد اسماعیل
 کے قول سے کتنی درجہ بڑھ کر ہے دوسرا قول حضرت امام محمد غزالی صاحب اپنی کتاب کیمیا
 سعادت میں لکھتے ہیں۔ اے عزیز اگر آدمی کی عاجزی اور نادانی کا تو حساب کرے تو ایک
 ذرہ ہی قدر استغفار سے عاجز رہے کہ اس عاجز و جہل میں نیت و نالود ہو جائے گو کہ وہ
 صلیق ہو یا پیغمبر پس یہی خالق عیون سے پاک ہے جسکے علم کی نہایت نہیں اور ہمیں
 کہ درستی جہل کو مداخلت نہیں ہوتی اب غور سے سمجھ لیں کہ امام محمد سرہندی صاحب کا قول
 محمد اسماعیل کے قول سے کتنی درجہ بڑھ کر ہے یا نہیں قیصر اقول حضرت شیخ سعدی شیرازی
 رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب بوستان میں فرماتے ہیں کہ دل اندر رحمہ باید ایست
 بت چو کہ عاجز تر از منم ہر چہ بہت پیغمبر اپنے دل کو خدا بتعالے کے ساتھ لگنا چاہیو
 خدا بتعالے کے سوا جو چیز ہے سب عاجز ہے۔ دیکھو حضرت شیخ سعدی کا یہ قول بھی مولوی
 محمد اسماعیل کے قول سے بڑھ کر ہے کم نہیں ہے کیا اب آپ لوگ ان سب بزرگان دین کو بھی
 معاذ اللہ انہیں کلمات سے یاد فرمائیں گے جو کہ مولوی محمد اسماعیل شہید کے عقین صادر فرما رہے
 ہیں غرض کہ حضرت معترض صاحبوں کی یا تو خوبی فہم ہے کہ تقویت الایمان کی اردو عبارت
 کا مطلب ہی نہ سمجھ سکے دیا دیا۔ افسوس کہ اگر کیا ہے برین عقل و دانش نہایت
 آپ لوگ تو بہت ہی چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا حیلہ نکل آوے کہ جسکے سبب لوگ قرآن
 وحدیث پر عمل نہ کرنے پاویں اور حق کو باطل اور باطل کو حق کر دیں لیکن خدا بتعالے
 میں کتاب نگہبان اور مددگار ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو کچھ بھی نہ ہو سکے گا اور
 روز بروز دھندلے ہوئے جاؤ گے حاصل یہ کہ ان سب بزرگان دین نے جو کچھ لکھا ہے

عبارت قرآن و حدیث
 مولوی محمد اسماعیل
 صلیق ہو یا پیغمبر پس یہی خالق عیون سے پاک ہے جسکے علم کی نہایت نہیں اور ہمیں
 کہ درستی جہل کو مداخلت نہیں ہوتی اب غور سے سمجھ لیں کہ امام محمد سرہندی صاحب کا قول
 محمد اسماعیل کے قول سے کتنی درجہ بڑھ کر ہے یا نہیں قیصر اقول حضرت شیخ سعدی شیرازی
 رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب بوستان میں فرماتے ہیں کہ دل اندر رحمہ باید ایست
 بت چو کہ عاجز تر از منم ہر چہ بہت پیغمبر اپنے دل کو خدا بتعالے کے ساتھ لگنا چاہیو
 خدا بتعالے کے سوا جو چیز ہے سب عاجز ہے۔ دیکھو حضرت شیخ سعدی کا یہ قول بھی مولوی
 محمد اسماعیل کے قول سے بڑھ کر ہے کم نہیں ہے کیا اب آپ لوگ ان سب بزرگان دین کو بھی
 معاذ اللہ انہیں کلمات سے یاد فرمائیں گے جو کہ مولوی محمد اسماعیل شہید کے عقین صادر فرما رہے
 ہیں غرض کہ حضرت معترض صاحبوں کی یا تو خوبی فہم ہے کہ تقویت الایمان کی اردو عبارت
 کا مطلب ہی نہ سمجھ سکے دیا دیا۔ افسوس کہ اگر کیا ہے برین عقل و دانش نہایت
 آپ لوگ تو بہت ہی چاہتے ہیں کہ کوئی ایسا حیلہ نکل آوے کہ جسکے سبب لوگ قرآن
 وحدیث پر عمل نہ کرنے پاویں اور حق کو باطل اور باطل کو حق کر دیں لیکن خدا بتعالے
 میں کتاب نگہبان اور مددگار ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو کچھ بھی نہ ہو سکے گا اور
 روز بروز دھندلے ہوئے جاؤ گے حاصل یہ کہ ان سب بزرگان دین نے جو کچھ لکھا ہے

موافق کلام اللہ کے کہا ہے اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا ہے لیکن آپ لوگوں کے انکھوں اور
 دل پر جو ایک نقشب کی پٹی بند رہے ہے آپ کب کی سی سنتے ہیں اب سنیں کلام اللہ
 کی وہ آیتیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے شان اور عظمت اور بڑائی اور جلال ظاہر کرنے کے
 لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمائی ہیں ہمکے آیت فرمایا اللہ تعالیٰ نے
 سورۃ الحاقہ میں وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
 مِنْهُ الْيَوْنَيْنِ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ يُخَيَّرُ لَكُمْ بَعِثْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ فَمَا تَتْلُو مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يُسْمِعُ بَعِثْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ فَمَا تَتْلُو مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يُسْمِعُ
 تو ہم پکڑتے اور سکا دہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالتے اور کسے مار پیر تم میں کوئی نہیں اس سے
 روکنے والا دوسری آیت فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ زمر میں لَئِنْ أَشْرَكْتَ
 بِخَطْبَتِ عَمَلِكَ لَتُنَجِّنَ مِنَ النَّارِ لَبِئْسَ لِلْشَّارِكِ لَدُونِكَ نَصِيرٌ
 عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو ٹوٹا پائے اور دوسری آیت سورۃ النعام میں بَرِئْتُمْ
 پیغمبروں کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
 جسے اگر وہ شریک کرتے البتہ کہوئے جاتے اور نہ جو کچھ کہتے وہ کرتے اور حاکم اور
 ابن ابی شیبہ نے روایت کی ہے برید بن حبیب اسلمی سے کہ حضرت نے فرمایا
 اللَّهُمَّ ارْضُ عَنِّي فَقَوْنِي وَإِلِيَّ ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِلِيَّ قَهِيرٌ فَأَذْهِبْنِي عَنِ الْهَيْبَةِ
 کم زور ہوں سو مجھ کو زور دی اور بیشک میں ذلیل ہوں سو مجھ کو عزت دے اور بیشک میں محتاج ہوں سو
 مجھ کو روزی دے اور بڑا کرنے روایت کی ہے ثوبان بن ولید صلی اللہ علیہ وسلم کہ حضرت فرمایا اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا
 وَجَعَلْنِي شُكْرًا وَجَعَلْنِي فِي عَيْنِي صَفِيرًا وَإِنِّي أَعِيزُ النَّاسِ كَمَا يُعِيزُ الْهَرَمُ مَجْلُوبًا بِهَيْبَةِ الْكِبَرِ
 والا اور کر مجھ کو بہت شکر کرنے والا اور اگر مجھ پر انکھوں میں چوٹا اور لوگوں کے انکھوں میں بڑا اور
 ملا علی قاری حنفی نے اپنی کتاب الحرب الاظم والورد الاخم میں لکھا ہے کہ حضرت اپنے
 دعائیں فرماتے تھے رَبِّ هَذَا لِي فِي أَعْيُنِ النَّاسِ قَهْرٌ مِثْلِي وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ مِثْلِي
 یعنی اے رب میرے اپنے واسطے میری نظر میں مجھ کو ذلیل کر اور لوگوں کے نظر میں

۱۔ آیت مبارکہ
 ۲۔ آیت مبارکہ
 ۳۔ آیت مبارکہ
 ۴۔ آیت مبارکہ
 ۵۔ آیت مبارکہ
 ۶۔ آیت مبارکہ
 ۷۔ آیت مبارکہ
 ۸۔ آیت مبارکہ
 ۹۔ آیت مبارکہ
 ۱۰۔ آیت مبارکہ
 ۱۱۔ آیت مبارکہ
 ۱۲۔ آیت مبارکہ
 ۱۳۔ آیت مبارکہ
 ۱۴۔ آیت مبارکہ
 ۱۵۔ آیت مبارکہ
 ۱۶۔ آیت مبارکہ
 ۱۷۔ آیت مبارکہ
 ۱۸۔ آیت مبارکہ
 ۱۹۔ آیت مبارکہ
 ۲۰۔ آیت مبارکہ
 ۲۱۔ آیت مبارکہ
 ۲۲۔ آیت مبارکہ
 ۲۳۔ آیت مبارکہ
 ۲۴۔ آیت مبارکہ
 ۲۵۔ آیت مبارکہ
 ۲۶۔ آیت مبارکہ
 ۲۷۔ آیت مبارکہ
 ۲۸۔ آیت مبارکہ
 ۲۹۔ آیت مبارکہ
 ۳۰۔ آیت مبارکہ
 ۳۱۔ آیت مبارکہ
 ۳۲۔ آیت مبارکہ
 ۳۳۔ آیت مبارکہ
 ۳۴۔ آیت مبارکہ
 ۳۵۔ آیت مبارکہ
 ۳۶۔ آیت مبارکہ
 ۳۷۔ آیت مبارکہ
 ۳۸۔ آیت مبارکہ
 ۳۹۔ آیت مبارکہ
 ۴۰۔ آیت مبارکہ
 ۴۱۔ آیت مبارکہ
 ۴۲۔ آیت مبارکہ
 ۴۳۔ آیت مبارکہ
 ۴۴۔ آیت مبارکہ
 ۴۵۔ آیت مبارکہ
 ۴۶۔ آیت مبارکہ
 ۴۷۔ آیت مبارکہ
 ۴۸۔ آیت مبارکہ
 ۴۹۔ آیت مبارکہ
 ۵۰۔ آیت مبارکہ
 ۵۱۔ آیت مبارکہ
 ۵۲۔ آیت مبارکہ
 ۵۳۔ آیت مبارکہ
 ۵۴۔ آیت مبارکہ
 ۵۵۔ آیت مبارکہ
 ۵۶۔ آیت مبارکہ
 ۵۷۔ آیت مبارکہ
 ۵۸۔ آیت مبارکہ
 ۵۹۔ آیت مبارکہ
 ۶۰۔ آیت مبارکہ
 ۶۱۔ آیت مبارکہ
 ۶۲۔ آیت مبارکہ
 ۶۳۔ آیت مبارکہ
 ۶۴۔ آیت مبارکہ
 ۶۵۔ آیت مبارکہ
 ۶۶۔ آیت مبارکہ
 ۶۷۔ آیت مبارکہ
 ۶۸۔ آیت مبارکہ
 ۶۹۔ آیت مبارکہ
 ۷۰۔ آیت مبارکہ
 ۷۱۔ آیت مبارکہ
 ۷۲۔ آیت مبارکہ
 ۷۳۔ آیت مبارکہ
 ۷۴۔ آیت مبارکہ
 ۷۵۔ آیت مبارکہ
 ۷۶۔ آیت مبارکہ
 ۷۷۔ آیت مبارکہ
 ۷۸۔ آیت مبارکہ
 ۷۹۔ آیت مبارکہ
 ۸۰۔ آیت مبارکہ
 ۸۱۔ آیت مبارکہ
 ۸۲۔ آیت مبارکہ
 ۸۳۔ آیت مبارکہ
 ۸۴۔ آیت مبارکہ
 ۸۵۔ آیت مبارکہ
 ۸۶۔ آیت مبارکہ
 ۸۷۔ آیت مبارکہ
 ۸۸۔ آیت مبارکہ
 ۸۹۔ آیت مبارکہ
 ۹۰۔ آیت مبارکہ
 ۹۱۔ آیت مبارکہ
 ۹۲۔ آیت مبارکہ
 ۹۳۔ آیت مبارکہ
 ۹۴۔ آیت مبارکہ
 ۹۵۔ آیت مبارکہ
 ۹۶۔ آیت مبارکہ
 ۹۷۔ آیت مبارکہ
 ۹۸۔ آیت مبارکہ
 ۹۹۔ آیت مبارکہ
 ۱۰۰۔ آیت مبارکہ

بڑا دکھا اچھا اور بچا مجھ کو میری عادتوں سے دیکھو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان پر
 سو فرمایا ہے کہ میں ذلیل ہوں یعنی پر دروکار کی عظمت اور شان و بڑائی اور جمال کے ساتھ
 میرا کچھ بھی قدر نہیں ہے اور یہ بھی فرمایا کہ مجھ کو میری آنکھوں میں چھوٹا یعنی تیری عظمت اور شان
 اور بڑائی اور جمال کے سلسلے میں اپنا آپ کو بڑا نہ سمجھوں چھوٹا سمجھوں اور یہ دو لوحیں ہیں
 اور تینوں آیتیں قرآن مجید کی صریح دلیل ہیں اس بات پر کہ مولوی محمد اسماعیل نے جو یہ لکھا ہے
 کہ ہر مخلوق کیا بڑا کیا چھوٹا خدا کی شان کے آگے چار سو بھی ذلیل ہے یہ انکی خانہ کتابات نہیں
 ہے بلکہ یہ مضمون اسکا عین کلام اللہ اور حدیث کے موافق و مطابق ہے اب جاننا چاہیے کہ
 کہ تمام موصوفین کا یہ اعتقاد ہے کہ اللہ جل جلالہ کے نزدیک جو مرتبہ اور فضیلت اور بزرگی حضرت
 پیغمبر خدا خاتم الانبیاء شفیع الذین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے وہ مرتبہ فضیلت اور
 بزرگی مخلوق میں سے کسی کو بھی حاصل نہیں لیکن اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان کے
 سامنے خواہ پیغمبر ہو خواہ فرشتہ ہو کیونچے گمارنے کی طاقت نہیں اور یہی عقیدہ مولوی
 محمد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور شاہد اسکی انکی کتاب میں موجود ہیں لیکن جنکے
 دل اور آنکھوں پر خدا تعالیٰ نے ہر گزادی ہو وہ کب کی سنتے ہیں **تفسیر القرآن** کتاب
 تقویت الایمان مطبوعہ مطبعہ عثمانی دہلی کے صفحہ ۷ میں لکھا ہے کہ ادلیا اور انبیا اور جن اور
 شیطان اور بہوت اور پری میں کچھ فرق نہیں جواب آپ لوگوں نے تو یہاں وہ بات
 کی جیسے کوئی شخص کیسے آیت قرآن ذکر کرتا ہو **الصلوات** ساگر یہ کہہ دے کہ خدا تعالیٰ نے
 نے لوگوں کو نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور انہیں اسکا کرایہ کو دیکھ ہی نہیں یہ حضرات اگر
 تقویت الایمان کے آگے پیچھے کی عبارت بھی اشتہار میں لکھ دیتے تو قطعاً کھل جاتی اور
 بیچارے عوام انکے دہوکے میں نہ آتے **۵** چہ دلا درست دزدے کہ کبف چراغ داروہ
 کچھ **تفسیر** انجیل کی پوری عبارت یہ ہے جو چہیزیں اللہ نے اپنے واسطے خاص کیں
 ہیں اور اپنے بندوں کے ذمہ پر نشان بندگی کے ٹھہرائے ہیں وہ چیزیں اور کیسے

یہ
 ہے
 کہ
 یہ
 ہے

واسطے کرتی جیسے سجدہ کرنا اور اُسکے نام کا جانور کرنا اور انکی منت ماننی اور شکل کی بوقت ہلکا
 اور ہر جگہ حاضر و ناظر سمجھنا اور قدرت تصرف کی ثابت کرنی سوان باتوں سے شرک ثابت ہو
 جاتا ہے کہ اگر پہر اُسکو اللہ سے چھوٹا ہے سمجھے اور اُسکی مخلوق اور اُسکیا بندہ اور اس بات میں
 اولیا و انبیاء میں اور جبرئیل شیطان میں اور بہوت اور پیری میں کچھ فرق نہیں یعنی جس سے
 کوئی یہ معاملہ کر لیا مشرک ہو جاویگا خواہ انبیاء و اولیاء سے کہے خواہ پیروں و شہیدوں سے
 خواہ بہوت و پیری سے یعنی اگر کوئی بتوں کو پوجے گا تو بھی مشرک ہو جاویگا اور اگر کوئی
 پیغمبروں کو پوجے گا تو بھی مشرک ہو جاویگا چنانچہ اللہ صاحب جیسا بت پوجنے والوں پر غصہ کیا ہے
 ویسا ہی یہود و نصاریٰ پر حالانکہ وہ لوگ اولیا و انبیاء سے یہ معاملہ کرتے تھے اتنی اب
 میں واسطے ثبوت اس بات کے کہ تقویت الایمان کی جس عبارت پر ان حضرات نے غمنا
 کیا ہے وہ قرآن اور تغیروں کے موافق و مطابق ہے لیکن یہ حضرات تو قرآن اور تغیروں
 کی طرف دیکھتے ہی نہیں انکو کیا معلوم ہے کہ زمین پر روزِ خیر چشمہ چشمہ آفتاب راجح
 دیکھیں آیت پہلی فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ آل عمران میں وَكَأَيُّ مَرْكُزٍ أَنْ تَخْذُلُوا
 الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَشْرًا بِأَيِّ مَرْكُزٍ بَانَ كُفْرُ بَعْدِ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ یعنی اور نہ یہ
 ہو تم کو کہ ہر اور فرشتوں کو اور نبیوں کو رب کیا تم کو کفر سکھاویگا بعد اسکے کہ تم مسلمان
 ہو چکے آیت دوسری فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورہ بنی اسرائیل میں قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ
 دَعَاكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا یعنی کہہ دیکارو جنکو سمجھتے
 ہو سوائے خدا کے سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کہو لیں تم سے تفسیر معالم التنبیہ
 میں اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ کہا بن عباس اور مجاہد نے مراد اللہ تعالیٰ کے
 میں دُؤُنِہ سے حضرت عیسیٰ اور انکی مان اور غیر علیہم السلام اور فرشتے اور سبوح اور
 چاند اور تاری میں اور تفسیر ضیاء می اور تفسیر مدارک اور تفسیر جلالین اور تفسیر
 کبیر میں اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ مراد اللہ تعالیٰ کی من دونہ سے حضرت

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

الاستغفار والتوبه في كل وقت

[illegible]

لَوَ اَنَّ اَوْلَکُمْ وَاٰخِرُکُمْ وَاَسْکُمْ وَحَکْمُکُمْ کَانُوْا عَلَی الْفَقْرِ قَلْبٌ رَّجُلٍ وَّ اٰخِرُکُمْ
 کَانَ اَوَّلُکُمْ لَکُمْ فِیْ مَلِکِیَّۃِکُمْ یَا عِبَادِیْ لَوَ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرُکُمْ وَاَسْکُمْ وَحَکْمُکُمْ کَانُوْا عَلَی
 اَفْجَرٍ قَلْبٌ رَّجُلٍ وَّ اٰخِرُکُمْ مِّنْکُمْ مَا لَقِیْتُ ذٰلِکُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِیَّیْ اَسَیْ بِنْدِیْ
 اگر تحقیق لگے تمہارے اوپر پچھلے تمہاری آدمی تمہاری اور جن کے سب ملک ہوں اوپر بہت پر
 دل ایک شخص کے تم میں سے نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک میں کچھ (یعنی اگر تم نہایت
 پر ہر گز رہو جاؤ یعنی جسے پیغمبر میں ویسے ہو جاؤ) تو ہمارے ملک میں کچھ زیادتی نہیں ملتی
 اسی بندو میری اگر تحقیق لگے تمہاری اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہاری اور جن تمہاری سب
 یعنی ملک ہوں اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم میں سے (یعنی مانند شیطان کے ہو جاؤ)
 تو نہ ناقص کرے میرے ملک میں کسی چیز کو اب غور و انصاف سے دیکھو مولوی محمد اسماعیل
 کے قول اور حدیث شریف کے مطلب میں ذرہ فرق بھی نہیں ہے لیکن نقل مشہور ہے
 اندھوں کے سامنے روزنامہ اپنی آنکھیں کہو ناہو اور امام محمد غزالی صاحب نے اپنی کتاب
 کیسی مائی سعادت میں لکھا ہے کہ ساتوں آسمان و ساتوں زمین اس کے دست قدرت
 میں ہیں اگر تمام مخلوقات کو ہلاک کر ڈالے تو اس کی بزرگی اور بادشاہی میں کچھ کمی نہو جا
 گی اور اگر لاکھ عالم اور لحظہ ہر میں پیدا کرے تو پیدا کر سکتا ہے اور اس سبب اس کی عظمت
 ایک ذرہ بھی بڑھ نہ جائے گی انتہی امام محمد غزالی صاحب کی یہ عبارت بھی تو مولوی محمد اسماعیل
 کی عبارت کے مطابق ہی ہے کیا آپ اپنے بھی کفر کا فتویٰ ہی دینگے بچاؤ اللہ تعالیٰ ایسے
 برے عقیدے سے بچائے ان اعتراضات تقریب الامان کے صفحہ ۳۰ میں لکھا ہے کہ خدایا ہے تو
 ایک آن میں جبریل و جبرئیل جیسے کروڑوں پیدا کر ڈالے اسی فقرے کی طرح کفر لکھتا ہے
 کہ یہ مضمون آیت شریفہ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ مَّرْسُوْلُ اللّٰهِ
 وَخَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ کے برخلاف ہے یعنی نہیں ہے محمد صلعم باپ کسی کامروں تمہاری میں سے
 لیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنے والا ہے تمام نبیوں کا جب خدا تعالیٰ نے خاتم النبیین فرمایا تو

نسخہ ۵۰۰
 تاریخ ۱۲/۱/۱۳۰۵
 محلہ ۵۰۰
 ۵۰۰

جبرئیل جیسے کروٹوں میں اڑنے لگا اس بات کی بیشک قدرت ہو لیکن وہ چاہتا نہیں اور یہ
 حضرات معترض صاحبو شیخ لکھا ہے کہ یہ مضمون یعنی تقویت الایمان کی عبارت آیت شریفہ کا کُن
 مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَلَکِنَّ مَسْئُولَ اللّٰهِ خَاتَمُ الْبَیِّنٰتِ کے برخلاف ہے یعنی نہیں
 ہے محمد باپ کسی کا مردن تمہارا زمین سے ولیکن یہ خبر کا اور ختم کرنے والا تمام نبیوں کا اس
 آیت سے یہ ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جبرئیل جیسے کروٹوں میں اڑنے
 کرنے کی قدرت ہو نہیں بلکہ اس کا مطلب تو یہ ہے کہ بعد صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا میں اور
 کوئی پیغمبر نہیں آئیگا اور یہ وعدہ اللہ کا بیشک سچا ہے اور ہمارا اس پر ایمان اور اقرار ہے کہ بعد رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں اور کوئی پیغمبر نہیں آئیگا لیکن پھر نہیں کہتے کہ خدا تعالیٰ کو اس بات
 کی قدرت ہو نہیں دیکھو امام محمد غزالی صاحب اپنی کتاب کیمیا فی سعادت میں فرماتے ہیں
 ساتون آسمان و ساتون زمین کیسے دست قدرت میں ہیں اگر تمام مخلوقات کو ہلاک کر ڈالے تو
 اسکی بزرگی اور بادشاہی میں کچھ کمی نہو جائیگی اور اگر لاکھ عالم اور ہر لحظہ بہر میں پیدا کرے تو پیدا کر سکتا
 اور اس سبب اسکی عظمت ایک ذرہ بھی بڑھ نہ جائے گی اور کہا شیخ فرید الدین عطار نے
 پسند نامہ میں سے دوست سلطان ہر چہ خواہد او کند + علی را در دے ویران کند
 یعنی وہ بادشاہ ہو جو کچھ چاہے وہ کرے + تمام جہان کو ایک دم میں ویران کرے اور
 فرمایا ہے طر فی اللہ جہان برہم دزد + کس نے آرد کہ آنجا دم زند + یعنی اگر وہ چاہے
 تو آگاہ جھکنے میں جہان کو برہم کر دے + کیونکہ طاقت نہیں کہ اس کے حکم میں ماری چھٹا
 اعتراض آمین پکارنا آیات قرآنی کے برخلاف ہے جواب نماز میں خبیث آمین کہنا
 نہ قرآن کی کسی آیت سے ثابت ہے اور نہ کسی حدیث صحیح سے بلکہ پکار کر کہنا اس کا اتحاد
 صحیح سے مثل آفتاب کی روشن اور ظاہر ہے اور یہ مسئلہ معہ جواب اعتراضات مخالفین
 ہم نے اپنی کتاب الطفر البین فی رد مخالفات المتقدمین میں مفصل لکھ دیا ہے جسکو
 دیکھنا منظور ہو آمین سے دیکھ لے ساتون اعتراض رسالہ اطہار الحق کہ حسین علیہ السلام

کے پیغمبر ہیں اور اس آیت سے ثابت ہے کہ
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور پیغمبر نہیں آئے گا

موحدین لاہور داحر شہر دہلی وغیرہ کے مہرے فتوے موجود ہیں اس کے صفحہ امین لکھا ہے کہ پیر
 شام کا جو مشہور ہے بنانا اسکا ساتھ پیر یا پیر ہو کر اور یا خباب سرور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
 پاس پیر اور مکے پاس سے پس کہا یا آنحضرتؐ نے اوتس اور نہ پیرا اوتس جواب الٹا چو کو تو ال
 کو دہڑے نہ نہ در شہر میں لڑکا نعل میں در سالہ اطہار الحق میں علماء موحدین کے فتویٰ
 دہج میں انہیں سے یہ فتوے علماء موحدین سے کسید کا بھی نہیں ہو بلکہ یہ تو خاص مولوی عطاء
 صاحب ہوشیار پور ری حنفی المذہب کے علماء کا فتوے ہے اور جس کتاب سے انہوں نے یہ مسئلہ
 کیا ہے وہ کتاب غایۃ الاوطارۃ العین کی شرح فتح المعین فقہ کی کتاب ہے اور یہ مسئلہ اسکا لغو
 اور مرقہ ہے موحدین میں سے کوئی بھی اسکا قائل نہیں انکا عمل تو قرآن اور حدیث صحیح پر ہے وہ اسے
 زائل اور خلافات کے کب قائل ہوتے ہیں یہ محض انہیں حضرات کی بیچارے غریب حدیث
 پر تہمت کٹری کی ہوئی ہے اور اگر کوئی یہ شبہ کرے کہ سالہ اطہار الحق کے اخیر میں توکل
 علماء کی مہرین میں خاص اکیلے مولوی عطاء محمد کی انہیں تو جواب یہ کہ اول تو شخص سالہ
 اطہار الحق میں سے اس فتوے کو بغیر خود ایمان و انصاف دیکھ لے وہ خود بخود سمجھ لے گا
 کہ یہ فتوے خاص مولوی عطاء محمد صاحب المذہب کا ہی ہے علماء موحدین میں سے کسی شخص
 کا نہیں ہو دو ہم یہ سالہ علماء لاہور دہلی وغیرہ کے پاس مرتب ہو کر پیش نہیں ہوا بلکہ
 علیحدہ سوال مستقل ان کے پاس بھیجے اور ان کے جوابات انکی طرف سے لکھے گئے جو خان احمد
 مؤلف رسالہ نے رسالہ میں شامل کر دیا علماء لاہور دہلی وغیرہ نے نہ کوئی فتویٰ مندرج
 رسالہ قبل طبع کے آٹکھ سے دیکھا اور نہ اسپر مہر کی واللہ کلا ذلک کشفین و کف
 یہ شہید ا اور جیسا کہ کتاب غایۃ الاوطارۃ العین کی شرح فتح المعین حنفیہ کی کتاب
 کا یہ مسئلہ ہے اسے کے ساتھ ملتا جلتا ایک مسئلہ حنفیہ کا یہ بھی ہے دیکھو غایۃ الاوطار
 تصحیح و در المختار میں لکھا ہے وَلَوْ اَكَلَتِ النَّحْمَاسُ وَغَيْرُهَا جِشْمَ امْتِنَتْ جُحُهَا
 لَمْ اَحْلُ كُلَّ جِدِّي عَزِيْ بِمَنْ خَزَنِيْ لَانْ كَلَّمَكَ بِتَغْيِيْرٍ وَمَا عَدِيْ بِه

عبارت غایت الاوطار
 صحیح اور درست ہے
 نہ کوئی فتویٰ مندرج
 اس صفحہ ۱۹۶
 میں ہے

یَعْنِیْ مُسْتَهْلِكًا وَلَا یَقْبَلُ کَذِبًا لِّیَنْبَغِیْ اِذَا جَاءَ نَوْرُ نِجَاسٍ اَوْ غَیْرِهَا نِجَاسٌ دُونَ مَا هُوَ اَصْلُحُ
 کہ اسکا گوشت گندہ نہ ہو تو حلال ہے جیسے وہ حلوان حلال ہے جو پا لایا دودھ سور کے استوا
 کہ اسکا گوشت متغیر نہیں ہوتا اور جو دودھ اسکا نیست و نابود ہو جاتا ہے اسکا کچھ اثر باقی
 نہیں رہتا ہے۔ اسی حضرات حنفیہ ذرا اپنے گریبان میں جہاں کو اپنی مذہب کے کیا رکھیں وہ پیچا سے
 غریب موحدین پر تاحق کی تہمت نہ کھڑی کرو خدا سے ڈرو اپنے مذہب کی بات اور دیکھ
 ذمہ نہ لگاؤ یہ اعتراض آلیگا گو کہ آپ لوگوں کے استہزاء میں دینج نہیں لیکن جبکہ آپ
 رسالہ انہار الحق کی عبارت مذکور کے ذریعہ موحدین کو جابجا بدنام کرتے پرتے ہیں
 و شام دیتے رہتے ہیں اور اپنی عاقبت کو خراب کرتے ہیں اسلیو اسکا جواب بھیجی سالی
 میں دینج کرنا مناسب سمجھ کر لکھ دیا کہ اللہ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَاءُ اِلَیْهِ صِرَاطٌ مُسْتَقِیْمٌ
 اب اہم صاحبوں سے یہ پوچھتے ہیں کہ یہ جو آپ کے مذہب کی فقہ کی ہدایہ جہاں یہ مصطفیٰ
 کی جلد اول کے صفحہ ۲۹۶ میں اور ہدایہ جہاں یہ نو کشور کی جلد دوسری کے صفحہ ۳۰
 میں لکھا ہے کہ جو شخص اپنی محرمات ابدی مثل با اور پس اور بیٹی وغیرہ محرمات ابدی سے جان
 نکاح کرے اور صحبت کرے اُن سے تو امام عظیم کے نزدیک اسپر حد نہیں آتی یہ مسئلہ حنفیہ
 کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہیں۔ اور ہدایہ جہاں یہ مصطفیٰ کی جلد دوسری
 کے صفحہ ۲۵ میں اور شرح وقایہ جہاں یہ نو کشور کے صفحہ ۳۳ میں اور کنز الدقائق کلان
 جہاں یہ دہلی کے صفحہ ۲۵۰ میں اور فتاویٰ عالمگیری جہاں یہ دہلی کی جلد تیسری کے صفحہ ۱۰
 اور رد المحتار جہاں یہ نو کشور کے صفحہ ۳۸ میں اور فتاویٰ ضیاء جہاں یہ البیاض کی جلد تیسری
 کے صفحہ ۱۰ میں لکھا کہ امام عظیم کے نزدیک جہوٹے گواہ گذرانکر پرانی عورت کے لیتے اور اُس سے
 صحبت کرنے والے پر امام عظیم کے نزدیک گناہ نہیں یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث
 پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہیں اور ہدایہ جہاں یہ مصطفیٰ کی جلد اول کے صفحہ
 ۱۵۵ میں اور شرح وقایہ جہاں یہ نو کشور کے صفحہ ۳۸ میں اور کنز الدقائق مطبوعہ

دہلی احمدی ص ۹۲ میں لکھا ہے کہ نویں مرتبہ والا اگر سہارن پور صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دی تو اس کو عظیم اور
 امام ابو یوسف اور محمد کو نزدیک اسکا ہمدی کا نہیں ٹوٹا اسکو قتل نہ کرنا چاہیو یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی
 دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۹۸ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 کی امام اعظم کو نزدیک حلال طیب ہے یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۹۸ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۱ میں دوسری قایہ عربی چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 کو لکھو کہ صفحہ ۱۰۱ میں دوسری قایہ عربی چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 اور ہادیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۱ میں دوسری قایہ عربی چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 ۱۰۳ میں اسکو اور فقہ حنفیہ کی بڑی بڑی کل کتابوں میں لکھا ہے کہ شراب کا سر نہ پانا اور اسکا کھانا پینا حلال
 ہے یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 کہ تسکین کے نتیجے میں کئی کئی گناہ نہیں ہے یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 فتاویٰ قاضی خان چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۵ میں لکھا ہے کہ اگر کوئی چرپائی یا دوسری میں غل کرے اور اسکو
 انزال ہو تو نہ اسکا روزہ نہیں ٹوٹتا یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں دوسری قایہ عربی چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 کو صفحہ ۱۰۳ میں لکھا ہے کہ اگر شہابیہ کو ساتھ دکان کھلے تو بھی مضائقہ نہیں ہے یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۲ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 اسکو دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 دلی اسکو دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 مسلمان اور عربی کو دارالحرب میں مسلمانوں کو کافروں سے بیاہ لینا منع نہیں ہے یہ مسئلہ حنفیہ ہے اور حدیث پر مبنی دوا کر دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 چلیو کہ اسکو دودھ سچو میں آدھ چلی جائیے شرعیہ چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 اور مجتہد عورت سے صحبت کر کے خاندان کا تواج دوزیہ روزی کی قضا ہے نہ کفارہ اور کھانا ذرا عظیم کے شاگرد
 نہ کہ نہیں ٹوٹتا روزہ ان دو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ
 قاضی خان چاہیو نو لکھو کہ صفحہ ۱۰۳ میں یہ حدیث نقل کی کہ کہا ہے کہ حرجی عورت نہ

یا جامع کرد و یکو یا شت نئی کر اور نہ انزال ہو یا کھانچا سلیقہ فرج کر اور نہ انزال ہو تو ان میں سے تو نہیں وہ نہ نہیں
اور اگر انزال ہو تو روزی کی قضاء ہو نہ کفارہ یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والا اس مسئلہ کو مرد و سمجھتے ہیں اور
خاتہ الاطوار ترجمہ درود و التجرانہ چاہیہ نو لکھنؤ کی جلد دوسری کو صفحہ ۱۶۷ میں لکھا ہے حد نہیں مرد غیر مکلف کے
زنا کر نہیں شو عورت مکلف کے مطلقانہ مرد شو عورت پر اور حد نہیں اس عفت کے ساتھ زنا کر نہیں جسکو زنا کر لیکھنؤ
مرد و زنی یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والوں کو نزدیک یہ مسئلہ مرد و عورت اور خاتہ الاطوار ترجمہ درود
در اختیار کی جلد چوتھی کو صفحہ ۱۹۶ میں لکھا ہے کہ جو حلوان سو کو دودہ سے پا لایا ہو اسکا گوشت حلال ہے
مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والی اس مسئلہ کو مرد و سمجھتے ہیں اور درود و التجرانہ شرح در اختیار چہا پور دہلی کو جلد اول
کو صفحہ ۱۴ میں لکھا ہے کہ اختیار کیا ہے سکھ صاحب لہ فیہ تجنیس میں لکھا ہے اگر کسی کھیر ہو پی پس کھیر کو
فاتحہ کو ساتھ خون کو پیشانی اپنی پر و ناک پر تو جائز ہے و اسطرح شفا کو اور ساتھ پیشاب بھی لکھنا وہ فاتحہ کا جا
ہر اگر جاننا ہو کہ اس میں شفا ہے تو مضائقہ نہیں ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والا اس مسئلہ کو مرد و سمجھتے ہیں
اور خاتہ الاطوار ترجمہ درود و التجرانہ کی جلد اول کو صفحہ ۱۰۷ میں لکھا ہے کہ کتو کی کھال کا جانا زنا و ردول بنانا جائز ہے مسئلہ
حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مرد سمجھتے ہیں اسکا جلد تیرہ صفحہ ۱۰۷ میں لکھا ہے اگر لکھنا زنا و ردول بنانا کتو کی کھال پر
خزیر کی کیو اسطرح تو کھیل اور بیج اور شدا امام عظم کو نزدیک ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلہ
کو مرد و سمجھتے ہیں اور انسی کتاب کو صفحہ ۱۰۷ میں لکھا ہے کہ کتو کو اپنی ساتھ اٹھا کر یعنی اسکو نعلین یا کمر نما پڑھنے
درست ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مرد و سمجھتے ہیں اور درود و التجرانہ شرح در اختیار چہا پور دہلی کو جلد تیر
کے صفحہ ۱۰۷ میں لکھا ہے کہ جسکو خون زنا کا ہو اسکو شت نئی کرنی واجب ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے
اسکو مرد و سمجھتے ہیں اس قسم کے مسائل کتب فقہ حنفیہ کے جہان حضرت کا اعتقاد و پیشا رہن ہیں یہ حضرات موجدین
کا عین تنکیر و تکرار بھی دیکھ لیتے ہیں تو اسکو چار بار سمجھ لیتے ہیں اور اپنی مذہب کا عین ایک ہزار بار دیکھ لیتے ہیں تو اسکو
تنکیر و تکرار بھی خالی میں نہیں لائے تنکیر کیا وجہ ہے پس تعجب ہے کہ یہ لوگ ایسے مسائل دیکھتے جو کہ بالکل قرآن حدیث کے
بر خلاف ہیں صحیح و سچا بات نہیں اور سو کچھ سمجھ لیتے ہیں کہ جبکہ مضامین قرآن اور حدیث کے موافق ہو مطلقاً نہیں سمجھ
آپ کا ترجمہ میں خیر ہے کیا قصور نہیں ہے ہدایت اسد کو اختیار ہو واللہ یفعلکم من لیستہ انما علیہ المستقیم
اب اگر کوئی حنفی ان مال کو دودہ کہنے کے سبب بائنا می درخصیر ہو تو جواب ہے کہ اس قسم کے مسائل اور کچھ تو بخیر حضرت حنفیہ

اہل اسلام میں سے کوئی ہی نہیں تھا اور یہ سائل تو درحقیقت مردود ہیں لیکن متوجہ ہو کہ آپ کو کوئی بڑے
 بڑے خفی علماء اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اہل احادیث صحیحہ کو اپنی کتابوں میں مردود کہا گئے
 ہیں کہ خبر پڑی بڑے کا برصا پیش حضرت ابابکر صدیق اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی
 رضی اللہ عنہم وغیرہ نے عمل کیا ہے جن صاحبوں کو دیکھا ان مسائل کا منظور ہونہ ہمارے کتاب
 النظر البین نے رد و مخالفات المتقلدین بطور بار دوم صفحہ ۳۳۱ پر یک صفحہ ۳۳۲ تک ملاحظہ کر لے

تمتہ صفحہ ۱۶ سطر ۱۶ متعلقہ عن عمر بن الخطاب

۱۔ ہر گلی رازنگ بوی دیگر ست - حضرت احمد بن محمد النیرمی البہاری الملقب بشیخ شرف الدین
 قدس سرہ کے مکتوب صفحہ ۱۰ میں لکھا ہے - اگر خواہد در ہر خط صد ہزار... چون محمد صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم بیا فرمید ہر نقتے از انقاس ایشان مقام قاب قوسین و در در جلال او ذرہ یادت
 نکر دو و اگر خواہد در ہر نقتے صد ہزار... چون فرعون بیا فرمید تا دعویٰ انار یکم الاعلیٰ کست نہ در
 جمال کمال و ذرہ کم نکر دو و اگر خواہد ہر چہ بر روی زمین کافر سے و شکریت در دیار و رحمت
 غفر کند از صفت قہر او ذرہ کم نکر دو و اگر خواہد ہر چہ در عالم نبی و ولی ست ہر بار دیک سلسلہ قہر
 کشد و خالد او مغلدا در عذاب الیم ہر بار از صفت رحمت ذی ذرہ کم نکر دو و از نرا نہن کے
 مکتوب صفحہ ۸۶ و ۸۷ میں لکھا ہے - اگر خواہد در ہر خط ہزار ہزار آدم و عالم بیا فرمید و ہزار
 ہزار چون حدیب خلیل برگزید و قدرت عوش رضع با ذرہ حقیر برابرست او نیز نہن کے
 مکتوب صفحہ ۱۱ میں لکھا ہے - ای برادر کسے را کہ کار با جبار سے و قہار سے افتادہ است کہ
 اگر نہشت بہشت را عین دوزخ گرداند و دوزخ را عین بہشت و از میانہ کعبہ کعبہ برآرد و از نہشت
 ... کعبہ سازد و ملائکہ ملائکہ الیاس ملکی از سر بر کشد و شیاطین ملوث را خلعت ملکی در پوشا
 و تاج قدسی بر سر بندد و محمد را کہ خاتم رسالت بود صلی اللہ علیہ وسلم و عیسیٰ را کہ سر جبرہ
 پہاارت بود عیسیٰ را کہ ہرگز نگنہ نکرده و نہ اندیشیدہ در یک سلسلہ بند و آزادہ قہر بر سر ایشان
 راند و خالد او مغلدا در دوزخ بدارد از کسے نہ اندیشیدہ و از کسے پاک ندارد و یک ذرہ

یہ سلسلہ
 سنہ ۱۱۱۲
 میں لکھا ہے
 کہ ہر
 آدمی کو
 ۱۱۱۲

طلم بردارن عدلش بنشیند چگونہ جاسے قرار دایم بنی بود و پھر روسے دعوت خود بینی بود و کمال
 مولوی محمد اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے تو اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان اور کبر پائے اور
 جلال کو گوٹنے ظاہر کرنے کے لیے اپنی کتاب تقویتہ الایمان کے صفحہ ۳۲ میں صرف اتنا ہی
 لکھا ہے کہ خدا چاہے تو اکیسٹان میں جبریل و محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کرد و ن
 پیدا کر ڈالے جبہ آپ لوگوں نے مولوی محمد اسماعیل پر بے دھڑک کفر کا فتوے
 لگا دیا اور اپنے ایمان کے جاتے رہنے کا ذرہ بے اندیشہ نہ کیا لیکن دیکھا جا ہے
 کہ یہ حضرات اب حضرت نظام الدین صاحب علی رزی زرخش اور حضرت شیخ سعدی شیراز
 اور حضرت امام محمد غزالی صاحب اور حضرت شیخ فریدون عطار کہ جنکے عبارتیں پہلے
 گذر چکے ہیں خصوصاً حضرت احمد بن محمد النیر سے الملقب بشیخ شرف الدین صاحب
 دلی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنکے عبارتیں اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان اور کبر پائی اور جلال
 لوگوں سے ظاہر کرنے کے لیے مولوی محمد اسماعیل کی عبارت سے ہے کہ در درجہ بڑھ کر
 ہیں انکے حق میں یہ حضرات اپنی زبان مبارک سے کیا ارشاد فرما دیں گے
 اور کیا فتوے دیں گے

نقل اخبار و کٹوریہ پیپریا لکھنؤ مطبوعہ نقبہ دوم اکتوبر ۱۸۸۲ء

برسون اتوار کو تمام محل شہیدین اسلام کے دو نو فریق متحداً اور غیر متحداً مذہبی مناظرہ کے
 لیے جمع ہوئی اسوقت پر صرف اہل اسلام کثرت کو ساتھ موجود ہے بلکہ بہت سی ہندو اور عیسائی بھی
 کھڑے ہیں کہ یہ مجسم صاحب مجسٹریٹ ضلع کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ہوا تھا اور صاحب مجسٹریٹ نے
 پولیس کو ذرا رکھ دیا تھا کہ قسم کا خدائہواور نہ کوئی شخص کسی فریق کے بزرگان دین میں جھگڑنے
 کے نسبت کوئی توہین گیزر نہ کہنے پاوے تھوڑے عرصہ سے یہاں ایک ہندو مولوی
 صاحب فرقہ متحداً شریف شریف لالچ ہوئے ہیں اور اوہندین کے اندر اس قسم کا مجسم ہوا
 متعلقین سے پہلے بشرط قائم کرنی چاہی کہ اگر کسی فریق یا اس کے مذہب کے نسبت

کوئی کلمہ توہین آمیز نہ کہا جاوے تو ہفتاۃ عدالت میں نہو غیر مقلدین نے کہا کہ مناظرہ میں باس مستم کے کلمات ہی زبا نہ لائے جاویں جنہیں کسی کے مذہب کے توہین ہو یا کسی دکتور پر بپوشے لالہ تبدیل پولیس انسپکٹر نے کہا کہ اگر کوئی ذوق کیسی نسبت کوئی کلمہ توہین کا کہو گا یا کوئی ایسے حرکت کرے گا جس سے صورت بلو کی پائی جاوے گی تو قبل اسکے کہ فریقین میں سے کوئی استغاثہ کرے پولیس ضابطہ کی کارروائی کریگی۔ انسپکٹر پولیس کے بہ ایک قانونی اور عمدہ اثر ڈالنے والے گفتگو تھی جسکو دکتوریہ سپرول سے پسند کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ جلد پولیس انسپکٹر دن کے ایسے ہی خیالات ہوں اسکے بعد فریقین کے درمیان یہ شرط قرار پائے کہ جب تک ایک مباحث کی تقریر ختم نہ ہو جائے دوسرا فریق جواب نہ دینے پائی اس شرط پر اول متقدم فرقہ کے ایک مباحث نے تھوڑی کچھ گفتگو کی اور جب وہ گفتگو ختم کر چکے اور دوسرے فریق کے ایک مباحث کو بلانے کی اجازت دی تو پہلے اس نے تھوڑے سے تقریر کیے تھے کہ ادا تم جواب لانا کہ جو کچھ تم کو جواب دینا ہے آیت اور حدیث کی حوالہ سے دیجیو سپرول چم گیا اور تالیان بخجے شروع ہوئیں۔ دکتوریہ سپرول کا اڈیشنل فوس کرتا ہے کہ غیر متقدم مباحث کے خیالات اس کے دل ہی دلمین رہے اور وہ انکو ظاہر نہ کر سکا۔ دوسری دکتوریہ سپرول کا اڈیشنل غیر مقلدین کے اس سوال کا جواب جو متقدمین کی طرف سے ہو مقام پر دیا جاتا کسی مذہبی اخبار میں شہر ہونا ضرور سمجھتا ہے کہ امت محمدیہ میں اگر کسی دیندار میں اختلاف ہو تو اسکا فیصلہ کس طرح ہونا چاہیے تاکہ عوام الناس اور ہندو لوگوں کو اس پر منصفانہ رائے قائم کرنے کا موقع ملے۔ شکر کا مقام ہے کہ اس مناظرہ میں گو سامعین کو کچھ لطف بہنیں آیا مگر کسے مستم کا دنگہ یا فساد نہیں ہونے پایا مگر تاہم جس مجمع میں اس ہزار مختلف المذہب آدمیوں سے زیادہ موجود ہوں دسٹرک سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کسے یوروپین مجسٹریٹ کا موجود ہونا بہت ضرور تھا اور ایسے بڑے مجمع میں خاصکر اس لحاظ سے کہ وہ مذہبی بحث کیواسطے ہوا تھا صرف ایک

ایک سلمان ڈبشی انپکٹر اور ایک ہندو کورٹ انپکٹر اور چند ساجنوں اور کانسٹیبلوں
 کا موجود ہونا کافی نہ تھا جو وقت مباحثین شہر میں واپس تشریف لائے باوجود
 سیٹی پولیس کے کانسٹیبل ساتھ موجود تھے مگر بازار میں بغیر سقلین کے
 نسبت لڑکوں کا ایک بڑا ہجوم طرح طرح کے بویان بولتا جاتا تھا۔
 کیا ہمارا فرض نہ تھا کہ اون لڑکوں کو ایسے زخرفات
 سے روکتے اس آرٹیکل کے اخیر پر وکٹوریہ پیر عرض کرتا ہے
 کہ ہمارے ملکی مناظروں کے اصول نہایت ناست
 اور مذہب بنے چاہیں اور سامعین پر
 فیض نہ بچا ہے کہ وہ سچے عمدہ
 نتیجہ حاصل کریں کہ فریڈ
 کی نسبت
 کوئی ملامت کل زبانیہ پیر

تاریخ طبعا دوسوی کو پو محمد مبارک علی سلمہ الدلولی

حق کیرف سے طاقت و بار ہر اندون	کیا رعب دشمنیہ ہمارا ہے اندون
اسی مومنان ہونہ کہ اپنے نصیب کا	چمکا ہوا بلند ستارا ہے اندون
کیا غیرت قمر ہے جہاں چمک رہا	حیرت کش کو چرخے مارا ہے اندون
یہ اختر برقی ہے اوج قلوب پر	یہ پنبہ عدو میں شرارہ ہے اندون
کہتے ہیں لوگ اسکو ستارہ محمد	بدشیک بھلاؤں کا ستارہ ہے اندون
نکلا ہے صلاح کہ دشمن لصد الم	صمصام ماتہ میں لیے مارا ہے اندون

۲۲ تاریخ طبرغراشیخ محی الدین باجر کتب مؤلف کرد

چمکا جھان پر ہو ستارہ محمدی	ہر جا چہ جلوہ گر ہو ستارہ محمدی
صمصام قادری کا ہے کیا خوبچہ جواب	نام اسکا مشتھر ہے ستارہ محمدی
قرآن حدیث کا ہو جو تابع بصدر یقین	لینا وہ جلد تر ہے ستارہ محمدی
جب بکھٹنا اسی ہے مخالف بصدرالم	کرنا اسی اثر ہے ستارہ محمدی
رہتا ہو شرک و کفر میں جو شخص مبتلا	بس اسکا راہبر ہے ستارہ محمدی
صمصام قادری ہو جو چہا یا گیا یہاں	رو اسکا راہبر ہے ستارہ محمدی
مضمون اسکا	بی شبہ معتبر ہے ستارہ محمدی
انصاف کا	سچیتے ہو ستارہ محمدی
دیکھو ایضاً اولہ	ستارہ محمدی

اس سال کو بی اعجاز

لمبتاؤن کیا ہے ستارہ محمدی	مادی دیکھنا ہے ستارہ محمدی
بسنحہ شفا ہے ستارہ محمدی	ہر درد کی دوا ہے ستارہ محمدی
فی اس سحر کشتہ تقلید زندگی	اعجاز مصطفیٰ ہے ستارہ محمدی
لمبیدیون کا خستہ تقلید است ہر	جب سے چمک رہا ہے ستارہ محمدی
حت و کتابت خوش کا غدا نفیس	بار و گر چھپا ہے ستارہ محمدی
بال تائب قدری جان نہی کو اہل حق	ہر جا خریدنا ہے ستارہ محمدی
بف محی دین ہو پھیلنحہ عجیب	نام اسکا پر ہوا ہے ستارہ محمدی
ایست ایوہین پائے صحاب دین	انوار کبریا ہے ستارہ محمدی
ہنو نکار دے منور ہو خوشنما	جب سے کہ رونما ہے ستارہ محمدی
تھے ہوا اسکا بھلا اہل اشتیاق	اک جنس ہے بہا ہے ستارہ محمدی
ہو مخالف ہو سال طبع	اک نور پر ضیاء ہے ستارہ محمدی

مصلحت ہو دشمن تعلق شناس کو
 درت ہو حوصلہ دیا ہم کو قدیر نے
 انصاف کی نظر سو کوئی دیکھ کر اسے
 ای ہو منون خدا کے لیے ملے پیر لو
 کس کشمکش میں تم کو لگایا ہو نفس نے
 بددنا حجاب تو آنکھوں سے کہو یی
 شاید کہ گوش زد نہیں تھو کہ
 سب یہاں ہوئے کہلائے جس طرح مخالف اگر
 جب فکر سال سے جو کوئی ہے جب اہل علم و کرام

یون ہی اگر میں پاؤں پیسا رہو اندون
 اعدا کی سرکشی کا مجھ چار ہے اندون
 کیا خوب ہی جواب کر رہا ہے اندون
 بحر محمدی کا گنار رہو اندون
 اس سرخودی میں بسکہ حسار رہو اندون
 حسن محمدی کا نظر رہا ہے اندون
 تنہا رہے شک گنار رہو اندون
 لیتا وہ دیکر نہ ہے

پرستہ وہ بخیر ہے ستارہ محمدی
 شادان وہ دیکھ کر ستارہ محمدی
 جیسا کہ خوب تر ہے ستارہ محمدی
 ہٹیک اس حق میں ہے ستارہ محمدی
 کیا دین کا فخر ہے ستارہ محمدی
 پرہ لیجوشک اگر ہے ستارہ محمدی
 دیتا اس ضرر ہے ستارہ محمدی
 مصمام پر تبر ہے ستارہ محمدی
 مصمام کا تر ہے ستارہ محمدی
 دیکھو جی نظر ہے ستارہ محمدی
 بس دین کا قمر ہے ستارہ محمدی

جو اہل دین توجہ پر قول رسول کا
 ایسا نہ دیکھا ہو گا رسالہ معین میں
 انصاف جسکو دلیں ذرا بکھر ہو نہیں
 انصاف جسکو دل میں ہے کہتا ہو بالضرر
 مصمام اور سنان کا کافی ہے جواب
 کہا کہا کی مال کسی کا پہلا ہے پٹ جبکا
 مصمام اور سنان کا خاکہ اور اس خوب
 مصمام والا دلیں بچہ کہہ دیکھا با یقین
 کر ختم اس سیالے کو ای محی دین اب
 تارچہ سر سے لطف کے لکھی مجیب نے

اپنی نہ جھاپے اور بقدر کس کی ضرورت
 کہ جس کا وہ کہتا ہو کہ جس کا وہ کہتا ہو

جلد فرمے فقط

